جموں میں اکیڈمی کے اہتمام سے مہیلا کہانی گھوشٹی

مختلف زبانوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کہانی کاروں نے اپنی تخلیقات پیش کیں

جموں//
خواتین میں کہانی کے فن کو فروغ دینے کے لئے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور ریڈیو کشمیر جموں کی طرف سے مہیلا کہانی گھوشٹی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب ۹؍ جون کو کے ایل سہگل ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ایم ایل سی شریمتی رانی بلوریا نے کی جبکہ محترمہ نرمل کمل مہمانِ ذی وقار تھیں۔ ایوانِ صدارت میں ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر جموں وی کے سمبھیال اور اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ کہانی گھوشٹی میں جن خواتین افسانہ نگاروں نے اپنی تحریر کردہ کہانیاں پیش کیں اُن میں ڈوگری میں شریمتی سودیش راج اور شریمتی نرمل وکرم، ہندی میں یوگیتا یادو، پنجابی میں شریمتی سُریندر کور نیئر، اُردو میں زنفر کھوکھر اور گوجری میں نکہت چودھری شامل ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں شریمتی رانی بلوریہ نے ادب کی مختلف اصناف میں خواتین کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کی تلقین کی۔ اُنہوں نے کہا کہ مہیلا کہانی گھوشٹی میں جو کہانیاں پڑھی گئیں اُن کو ادبِ عالیہ کے زُمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے اکیڈمی اور ریڈیو کشمیر سرینگر کو یہ تقریب منعقد کرنے پر شاباشی پیش کی۔ شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے کہا کہ اکیڈمی خواتین میں ادب کی مختلف صنفوں کو فروغ دینے کے لئے تمام تر اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض نامور ڈوگری شاعرہ انیتا مہتند نے انجام دیئے۔ تقریب میں اور لوگوں کے علاوہ کلپنا کیسر، پروفیسر للت مگوترا، خالد حسین، چھتر پال، نرمل ونود، ڈاکٹر بلجیت رینہ، کامریڈ جسونت سنگھ، سوشیل بے گانہ، راج کمار بہروپیہ، سوامی انتر نیرو، اشوک دتہ، سریندر گوئل اور چنچل بھسین نے شرکت کی۔

☆☆☆

عقیدتی ادب کے فروغ کے لئے اکیڈمی کی کوششیں

مختلف زبانوں میں حمدیہ/نعتیہ شعری مجالس آراستہ کی گئیں

حمدیہ نعتیہ مشاعرہ

حمدیہ نعتیہ مشاعرہ

سرینگر//
ماہِ رمضان المبارک میں مختلف زبانوں میں حمدیہ اور نعتیہ مشاعروں کے انعقاد کی روایت برقرار رکھتے ہوئے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز نے ۲۳؍ سے ۲۶؍ جون تک مختلف زبانوں میں مشاعروں کا انعقاد کیا جس میں ان زبانوں سے وابستہ مختلف شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔ ۲۳؍ جولائی کو ثقافت گھر لال منڈی میں کشمیری زبان میں حمدیہ/نعتیہ شعری محفل آراستہ کی گئی۔ اس نعتیہ محفل کی صدارت پروفیسر رحمٰن راہی نے کی جبکہ جناب غلام نبی خیال اور ظریف احمد ظریف بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ یہ مشاعرہ اس سلسلے کی ایک کڑی تھی جس کے تحت مختلف زبانوں میں نعتیہ مجلسیں آراستہ کی گئیں۔ مشاعرے کے آغاز سے قبل مفتی شفیق الرحمٰن نے تلاوت کلام پاک سے حاضرین کو فیض یاب کیا۔ کشمیری زبان میں آراستہ نعتیہ محفل میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں پروفیسر رحمان راہی، غلام نبی خیال، ظریف احمد ظریف، ڈاکٹر عزیز حاجنی، شیخ راضی، شبیر احمد شبیر، عبدالغنی بیگ اطہر، عبدالرحمان سکندر، علی شیدا، غلام رسول جوش، غلام نبی ارمان، حسرت حمید، حسرت حسین، جوش وانیگامی، محی الدین شلزار، مطفر حسین لبر، نظام الدین سحر، رشید کانسپوری، رشید صدیقی، شہنار رشید، شہزادہ رفیق اور دیگر شامل ہیں۔ تقریب کی نظام کے فرائض جاوید اقبال، ایڈیٹر کشمیری نے انجام دیئے۔ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ۲۴؍ جون کو ثقافت گھر میں اُردو زبان میں حمدیہ/نعتیہ مجلس آراستہ کی گئی جس کی صدارت سید شبیب رضوی نے کی جبکہ جناب مظفر ایرج اور جناب رفیق راز بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اردو میں جن شعرائے کرام کو اپنا کلام پیش کرنے کی دعوت دی گئی تھی اُن میں شبیب رضوی، رفیق راز، ہمدم کاشمیری، مظفر ایرج، ڈاکٹر شفق سوپوری، ڈاکٹر نذیر آزاد، اقبال فہیم، زاہد مختار، حسن انظر، ڈاکٹر ایاز رسول نازکی، مشتاق مہدی، اشرف عادل، گلزار جعفری، فاروق احمد فاروق، مبشر رفاعی، سلطان الحق شہیدی، اعجاز ارشاد اور زاہد جمال بانڈے شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض سلیم سالک نے انجام دیئے۔ ۲۵؍ جون کو گوجری زبان میں نعتیہ مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت چودھری اقبال عظیم نے کی جبکہ قیصر الدین قیصر صاحب مہمانِ خصوصی تھے۔ نعتیہ مشاعرے میں جن شرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں چودھری اقبال عظیم، چودھری عبدالغنی عارف، گلاب الدین جزا، واجد کیف، محمد ادریس شاذ، خادم حسین شبنم، میاں اشتیاق احمد، محمد رفیق زخمی، ماسٹر بشیر احمد بشیر، عبدالرشید ناز، چودھری گلزار حسین تبسم، محمد ایوب کٹاریہ، محمد عالم شاہ خاکی، تاج الدین تاج، خالد مشتاق چودھری، قیصر الدین قیصر، غلام نبی غمگین، جاوید احمد پسوال، چودھری معراج نسیم اور محمد شفیع ندیم شامل ہیں۔ مشاعرے کے اختتام پر چیف ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر جاوید راہی نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شہنواز نے انجام دیئے۔ ۲۷؍ جون کو ثقافت گھر میں پہاڑی حمدیہ/نعتیہ مشاعرے کا اہتما کیا گیا جس کی صدارت نور اللہ قریشی نے کی جبکہ راجہ نذر بونیاری بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں محمد عظیم خان، محمد سرور ریحان، مقبول ساحل، پرویز مانوس، سید امجد حسین کاظمی، خواجہ محمد مقبول، مجاہد مسعودی، ڈاکٹر جہانگیر دانش، مشکور احمد شاد، انعام الحق بسمل، نشاط افروز نعیم، عزیز دچھنوی، احمد الدین انور، عطاءاللہ ممتاز، محمد اقبال شیخ، عبدالمجید حسرت، سید اسحاق تبسم، سید انور شاہین، دانش اشفاق ٹرک اور الطاف احمد نظامی شامل تھے۔ چیف ایڈیٹر پہاڑی ڈاکٹر فاروق انوار مرزا نے مشاعرے کے اختتام پر شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ان چاروں مشاعروں کے دوران بتایا گیا کہ کشمیر میں عقیدتی ادب کی شاندار روایتیں رہی ہیں اور ہر دور میں شرائے کرام نے اس صنف میں طبع آزمائی کی گئی ہے۔ چاہے وہ عربی ہو یا فارسی، اردو ہو یا کشمیری یا دیگر زبانیں۔ ہر زبان میں حمدیہ اور نعتیہ ادب کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود ہے جس میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس ذخیرے میں سے کچھ زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکا ہے اور کچھ تشنۂ طباعت ہے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ تشنۂ طباعت عقیدتی ادب کو فوری طور زیورِ طباعت سے آراستہ کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اکیڈمی نے مختلف زبانوں میں عقیدتی ادب پر خصوصی شمارے شائع کئے ہیں ☆☆☆

ریڈیائی ڈرامے کو فروغ دینے کے لئے اقدامات

کے ایل سہگل ہال جموں میں خصوصی تقریب کا انعقاد

جموں//
اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ڈرامے کی صنف کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں ۸؍ جون کو کے ایل سہگل ہال جموں میں دو ریڈیائی ڈرامے پیش کئے گئے۔ اس موقعے پر وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ مہمانِ خصوصی تھے جبکہ اکیڈمی کی ایک سابق سیکریٹری پروفیسر ریتا جتندر اور اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں دو ریڈیائی ڈرامے ''روندو گوری'' اور ''پوس کی رات'' پیش کئے گئے۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی تقریبات سے ریاست میں ڈرامے کے شعبے میں کافی پیش رفت ہوتی ہے اُنہوں نے کہا کہ ریڈیو ایک بہت ہی طاقت ور میڈیم ہے جس کے ذریعے ہم سماجی اصلاح کا پیغام دور دور تک پہنچا سکتے ہیں۔ اُنہوں نے پروفیسر ریتا جتندر کو مبارک باد پیش کی جو اس پروگرام کی روح رواں رہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ اگرچہ ریڈیو ڈراموں کے معیار میں کمی آئی ہے لیکن اس قسم کی تقریبات کا انعقاد کر کے اس کمی کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس موقعے پر تھیٹر کے فروغ کے لئے وزیر موصوف کو بعض تھیٹر گروپوں کی طرف سے ایک یادداشت پیش کی گئی۔ تقریب میں دیگر شخصیات کے ساتھ ساتھ این ڈی جموال، سریندر گوئل، سنتوش سانگرا، مدن رنگیلا، اروند آنند، راج شرما، مادھوری شرما، نرملا چھتو، سرلا کوہلی، سمن پال اور اوشا ماہی شامل ہیں۔ تقریب میں یہ بات بھی شدت کے ساتھ محسوس کی گئی کہ ریڈیو ڈرامہ لکھنے والوں کی تعداد اب بہت ہی قلیل رہ گئی ہے اور اگر اس طرف توجہ نہیں دی جاتی تو یہ فن مزید سکڑ سکتا جائے گا۔ ☆☆☆

اکیڈمی کے اہتمام سے کثیر لسانی بزمِ شاعرات

اردو، کشمیری، گوجری اور پہاڑی کی شاعرات نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا

حمدیہ نعتیہ مشاعرہ

سرینگر//
اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۹؍ جون کو ماہِ رمضان المبارک کی مناسبت سے ایک کثیر لسانی بزم شاعرات کا انعقاد کیا گیا جس میں اردو، کشمیری، پہاڑی اور گوجری زبانوں کی شاعرات نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ یافتہ پروفیسر نسیم شفائی نے کی جبکہ محترمہ عائشہ مستور اور محترمہ رخسانہ جبین بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھیں۔ مشاعرے کی ابتداء میں اکیڈمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اپنے استقبالیہ خطبے میں کہا کہ عقیدتی ادب کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں اس مشاعرے کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ مختلف زبانوں سے تعلق رکھنے والی شاعرات آپس میں خیالات کا تبادلہ بھی کر سکیں۔ مشاعرے میں جن خواتین شاعرات نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں اُردو میں ڈاکٹر نکہت نذر، ڈاکٹر نیلوفر ناز نحوی، فریدہ کول، پروین راجہ، شبنم عشائی اور رخسانہ جبین شامل ہیں۔ کشمیری میں مسرت اقبال، شائستہ اختر، شگفتہ زاہد، شاہدہ شبنم، صبا شاہین، فاطمہ جی، پروفیسر عائشہ مستور، تاج النساء، پروفیسر نسیم شفائی اور شفیقہ بکتو شامل تھیں۔ پہاڑی میں رخسانہ حکیم، وحیدہ اکرم، ریحانہ عزیز اور گوجری میں شکیلہ اختر شامل تھیں۔ مشاعرے کی نظامت ڈاکٹر نکہت نذر نے انجام دی۔ مشاعرے کی صدر محترمہ نسیم شفائی نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ کشمیر میں خواتین نے دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ شاعری میں بھی اپنی کامرانی کے جھنڈے گاڑھے ہیں جن میں للہ دید، حبہ خاتون، ارنہ مال، رژِ دید وغیرہ شامل ہیں۔ اُنہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ اس احسن روایت کو آگے بڑھانے کے لئے اپنے تمام تر وسائل استعمال کریں۔

☆☆☆

طلبہ کو ثقافتی روایات سے آشنا کرانے کے لئے تین ہفتوں کا ورکشاپ

تھیٹر، موسیقی، گائیکی اور لوک رقص کی عملی تربیت دی گئی، مصوری کی نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا

VALEDICTORY FUNCTION
&
PAINTING EXHIBITION

جموں//
نئی نسل میں شخصیت کی نشو ونما اور انہیں ثقافتی روایات سے بہرہ ور کرانے کے لئے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز ہر سال بچوں کے لئے Summer Workshop کا اہتمام کرتی ہے۔ اس سال بھی تین ہفتوں کا یہ ورکشاپ ۸؍ جون کو شروع ہوا جس میں مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے ۷۰؍ کے قریب بچوں نے حصہ لیا۔ ورکشاپ کا افتتاح پرائم منسٹر آفس میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے ابھینو تھیٹر کے احاطے میں کیا۔ ایوانِ صدارت میں مِس انجلی شرما سٹیشن ڈائریکٹر دوردرشن کیندر جموں اور ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈمی ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیس روزہ ورکشاپ بچوں کی شخصیت کو نکھارنے کے لئے نہایت ہی کارآمد ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کلچرل اکیڈمی کو شاباشی دیتے ہوئے کہا کہ اکیڈمی اس ورکشاپ کا انعقاد کر کے قابلِ ستائش کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے جس سے بچوں میں پوشیدہ صلاحیتیں اُجاگر ہوں گی۔ ڈائریکٹر دوردرشن جموں مِس انجلی شرما نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کی پرداخت ہمارا کام ہے اور نئی نسل کو ثقافت کے مختلف شعبوں سے بہرہ ور کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا بنیادی مشن طلبہ میں تھیٹر، میوزک، ڈانس اور فائن آرٹس میں دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر مشہور ثقافتی شخصیت پروفیسر ریتا جتندر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی سیشن کی نظامت کے فرائض سینئر ڈراما انسٹرکٹر ڈاکٹر سدھیر مہاجن نے انجام دیئے۔ جبکہ شکریہ کی تحریک ایڈیٹر ڈوگری اشوک گپتا نے پیش کی۔ ورکشاپ کی نگرانی ڈاکٹر سدھیر مہاجن، سنجیو گپتا، راجیش کونا، بھیشن داس اور ٹی ایس بترا کر رہے تھے۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کی طرف سے بنائے گئے مصوری کے نمونوں کی نمائش کی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جموں سردار سمرن جیت سنگھ مہمانِ خصوصی تھے جبکہ اکیڈمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اس موقعے پر ''اُمنگ'' عنوان کے تحت ڈرامہ، موسیقی اور لوک رقص کا پروگرام پیش کئے گئے۔ اس سے قبل اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اکیڈمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ اکیڈمی خطے کی ثقافتی روایات کے تحفظ اور اُن کو فروغ دینے کی پابند ہے۔ اُنہوں نے تمام ثقافتی اور ادبی حلقوں سے اکیڈمی کو اپنا دستِ تعاون دینے کی اپیل کی۔ اُنہوں نے ورکشاپ میں شرکت کرنے والے بچوں کو شاندار کارکردگی دکھانے پر مبارک باد پیش کی۔ ورکشاپ کے ماہرین کو بھی مبارک باد پیش کی گئی جن میں ڈرامہ انسٹرکٹر یونیورسٹی آف جموں، عفراء کاک کلچرل آفیسر یونیورسٹی آف جموں، بنٹی کارٹونسٹ، مصوری میں ٹی ایس بترا، راکیش کونا کوریوگرافر، بھیشن داس، تھیٹر میں سنجیو گپتا اور سدھیر مہاجن شامل تھے۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر جموں سردار سمرن جیت سنگھ نے مصوری کے ورکشاپ کا افتتاح کیا اور طلبہ میں اسناد تقسیم کیں۔ ورکشاپ میں جن بچوں نے حصہ لیا اُن میں ہرنیش گپتا، ابھی جیت کھجوریہ، سکند کھجوریہ، بھومکا سلاٹھیا، منیا گپتا، سُکرِتی سنگھ، درھیو گوتم، شواندکا، انیکا، منمیت کور، رتوِک ورما، اُدتی ورما، ہاردِک دتا، سُریہ دیپ سنگھ، یشیکا بندرال، بھومکا جموال، ادِتی شترما، سرشتی، لکش مہاجن، الین سنگھ، لکھشنا سیٹھی، اچوتم دیو سنگھ، کیشو دیو سنگھ، روہنش شرما، رنیا شرما، بائیک سنگھ، پراکرِتی، ونش، ریا کالیا، سِیا شرما، ادِتی شرما، انمول گپتا، انش گپتا، اگرما مہاجن، کاویا مہاجن، پرتھ مہاجن، تنمے مہاجن، کالندی گپتا، یشسوی سنگھ، ہرشن بردھواج، راج ونش ورما، ہرنام دیپ سنگھ سودن، بھاویا شرما، اریاشن ول، سنیا گپتا، شہد پریت کور، انہد پال سنگھ، سنجنا سودن، نیاتی سودن، سایم گپتا، درھو گپتا، ونش گپتا، اکِھل شرما، نکھل شرما، سرتھک شرما، اکاورا گپتا، لکھشا گپتا، جانوی شرما، ونش پریش سنگھ، درھو بھاسن، شریا لبرو، سومیا گپتا، رومیسا بندرل، بھاروکا بندرل، ادِتیا شرما، ہمانشو پنڈتا، جیا شرما، ادھنت شرما، ہرشِت سنگھ، ارہانت دیو سنگھ منہاس، انشکا جین، آدرش گپتا، مہر پریانکا شرما، جسکریت سنگھ، ترن سنگھ، آردھیا شرما، انوی گپتا، ارنو گپتا، ادِت گپتا، انترا گپتا، پُنیک شرما، جتیش وید، مادھو وید، اِسیا بھٹی، بھاویا شرما، اریا، رونت چارک، روہت چارک، وہنی گپتا، ترن کمار مینے گپتا، یوگیش شرما، شریا رندھوا، اینہ مہاجن، ریا چودھری، اکھشرا شرما، ریا شرما، کماکشی پرگل، کرش پرگل، نویدی کریتی گپتا، سُو یشا، سرانش شرما، اسمی گپتا، سدھارتھ بھردواج، کریتی بھردواج، یوویکا شرما، دھیرج بسوترا، سُہانی گپتا، پوری گپتا، الوک گپتا، میدھا، شائن کالسی اور انشُل کمار شامل ہیں۔ تقریب میں والدین، نامور شہری، قلمکار اور فنکار موجود تھے جنہوں نے بعد میں مصوری کی نمائش کا مشاہدہ کیا۔

☆☆☆

ڈاکٹر عزیز حاجنی کلچرل اکیڈمی کے سیکریٹری تعینات

علمی، ادبی اور ثقافتی حلقوں کا اظہارِ مسرت

سرینگر//
معروف قلمکار، ادیب، شاعر، براڈ کاسٹر، ماہرِ تعلیم اور سرگرم ثقافتی کارکن ڈاکٹر عزیز حاجنی ریاستی کلچرل اکیڈمی کے سیکریٹری تعینات کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ۲۶؍ جون کو ریاستی سرکار کی اطرف سے احکامات جاری کئے گئے اور ۲۷؍ جون کو ڈاکٹر حاجنی نے باضابطہ طور نئی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ موصوف اس سے قبل محکمہ تعلیم میں او ایس ڈی کلچر، ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈیمکس اور کوارڈی نیٹر شیخ العالم چیئر کشمیر یونیورسٹی کے منصب پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر عزیز حاجنی کشمیری، اردو اور انگریزی کے معروف قلمکار اور ترجمہ کار ہیں اور اب تک اُن کی ایک درجن سے زائد کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔ آپ کو ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی کی طرف سے بہترین ترجمہ کاری کے ایوارڈ سے نوازا جا چکا ہے۔ ریاستی محکمہ تعلیم کے شعبۂ ثقافت میں اپنی خدمات احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے اُنہوں نے نئی نسل کو ثقافت کی اہمیت اور افادیت سے آشنا کرانے میں قابلِ قدر کام کیا ہے۔ آپ ساہتیہ اکیڈمی، نئی دہلی کے کشمیری ایڈوائزری بورڈ کے کنوینئر بھی رہ چکے ہیں اور کشمیری زبان کو قومی سطح پر اپنا حق دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ موصوف نے کشمیری زبان کو سکولوں میں رائج کرانے کے لئے سخت جدوجہد کی۔ ڈاکٹر عزیز حاجنی مختلف ادبی اور ثقافتی انجمنوں کے سربراہ اور روح رواں رہے ہیں۔ آپ کئی بار معروف ادبی اور ثقافتی تنظیم ادبی مرکز کمراز کے جنرل سیکریٹری اور بعد میں صدر رہے ہیں۔ ملکی سطح پر موصوف نے کئی ثقافتی وفود کے ہمراہ بیرون ممالک دورے کئے ہیں۔ ڈاکٹر عزیز حاجنی کو سیکریٹری اکیڈمی تعینات کرنے پر علمی، ادبی اور ثقافتی حلقوں نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ اکیڈمی کے صدر دفتر میں بھی ڈاکٹر حاجنی کے سیکریٹری کا عہدہ سنبھالنے پر پُر جوش ماحول تھا۔ اس موقعے پر وہاں مختلف ادبی اور ثقافتی تنظیموں کے نمائندے اور اکیڈمی کا عملہ موجود تھا جنہوں نے حاجنی صاحب کا استقبال کیا۔ اُمید ظاہر کی گئی کہ ڈاکٹر حاجنی اپنے وسیع تجربے اور صلاحیتوں سے کام لے کر ثقافتی روایات کے امین اس ادارے کا وقار مزید بلند کریں گے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر حاجنی کو بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔ ☆☆☆

پہاڑی ثقافت اور ادب کے فروغ کے لئے اقدامات

پہاڑی لوک موسیقی اور ادبی پروگرام کا انعقاد

سرینگر//
ریاست میں پہاڑی ثقافت اور ادب کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے سیمینار ہال میں ایک پہاڑی کلچرل اور لٹریری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت ریاستی محکمہ اطلاعات کے جوائنٹ ڈائریکٹر شفقت اقبال نے کی۔ افتتاحی تقریب میں پہاڑی زبان وادب کی سرکردہ شخصیات شامل ہوئیں اور فنکاروں نے پہاڑی موسیقی پیش کی۔ صاحبِ صدر نے ریاست میں پہاڑی زبان وادب کو فروغ دینے کی کوششوں کے لئے اکیڈمی کی سراہنا کی اور زور دیا کہ ان سرگرمیوں کا دائرہ دور دراز علاقوں تک وسیع کیا جانا چاہیے۔ تقریب کے دوسرے دن پہاڑی افسانے اور مقالے پیش کئے گئے۔ اس سے قبل اکیڈمی کے چیف ایڈیٹر محمد اشرف ٹاک نے مختلف زبانوں کی ترقی اور ترویج کے لئے اکیڈمی کی طرف سے کی جارہی کوششوں کا مختصر سا کاکنہ پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض انچارج ایڈیٹر پہاڑی محمد ایوب میر نعیم نے انجام دیئے۔ ☆☆☆

Pahari Literary & Cultural Meet
پہاڑی ادبی ثقافتی اکٹھ

منڈی پونچھ اور مینڈھر میں شعری نشستیں آراستہ

اکیڈمی کے راجوری آفس نے اہتمام کیا تھا

منڈی پونچھ//
اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے دور دراز علاقوں میں ادبی اور ثقافتی پروگرام منعقد کرنے کے سلسلے میں ۳؍ جولائی کو اکیڈمی کے راجوری آفس کی طرف سے جامع مسجد منڈی میں ایک نعتیہ مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ماسٹر غلام نبی ساقی نے کی جبکہ مولانا محمد باقر نقوی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں میں شبید الحسن قیصر، محتشم، سبطین انصاری، اکبر علی بانڈے، نیاز کرمانی، خورشید کرمانی، بابو نور محمد نُور، عبدالغنی پردیسی، نذیر حسین نذیر، محمد شفیع، سجاد کرمانی، شہناز کرمانی، لعل حسن گوہر، عشرت بٹ، برکت حسین، نذیر حسین بھٹی اور تصدق حسین شامل ہیں۔ ۴؍ جولائی کو اکیڈمی کے راجوری آفس کی طرف سے ہی گورنمنٹ ڈگری کالج مینڈھر میں ایک نعتیہ مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ایڈوکیٹ بشارت خان نے کی۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں ایڈوکیٹ جاوید خان، ایڈوکیٹ ابرار نقوی، سلیم جاوید، ایاز سیف، ڈاکٹر شبیر عنوان، نذیر حسین، عبدالغنی جاگل، امتیاز نسیم ہاشمی، تصدق حسین شان شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض اکیڈمی کے کلچرل آفیسر راجوری ڈاکٹر علمدار عدم نے انجام دیئے اور اُنہوں نے ہی مشاعرے کے اختتام پر شکریہ کی تحریک پیش کی۔ مشاعرے کے دوران کالج اساتذہ اور طلبہ کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ☆☆

بادام واری اور اقبال پارک میں سرکردہ صوفی شاعروں کے کلام پر مبنی پروگرام

جموں کشمیر بنک اور کلچرل اکیڈیمی کی مشترکہ کوششیں، ہزاروں شائقین کی شرکت

سرینگر/
ثقافتی روایات کو آگے بڑھانے، سرکردہ صوفی شاعروں کے اُخوت، رواداری اور اخلاقیات کی تعلیمات عام کرنے کے ساتھ ساتھ یہاں کی لوک موسیقی کی حوصلہ افزائی کے لئے جموں وکشمیر بنک اور اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے مشترکہ طور بادام واری اور اقبال پارک سرینگر میں لوک موسیقی کے کئی پروگراموں کا انعقاد کیا جس میں سرکردہ فنکاروں نے معروف صوفی شاعروں کا کلام پیش کیا۔ ان پروگراموں کو دیکھنے کے لئے شائقین کی ایک بھاری تعداد اُمڈ آئی۔ پہلا پروگرام ۱۷؍ مئی کو بادام واری سرینگر میں پیش کیا گیا جس میں نامور فنکار وحید جیلانی، راشد جہانگیر اور عاقب اسد نے کلام مہجور پیش کیا۔ پروگرام میں سب سے پہلے شاعر کشمیر مہجور کے بارے میں ایک مختصر سا پروفائل پیش کیا گیا۔ اس کے بعد کشمیری رباب اور اس کی خصوصیات کا احاطہ کرنے والا پرچہ پیش کیا گیا اور بعد میں فنکاروں نے کلام مہجور پیش کیا۔ جن موسیقاروں نے گلوکاروں کی ہمنوائی کی اُن میں طبلے پر مظفر احمد، سارنگی پر ظہور احمد، تمبکھ ناری پر عبدالرشید شاہ، گھڑے پر ظہور احمد، رباب پر عبدالمجید شاہ اور اوکٹو پیڈ پر روہت شرما شامل تھے۔ یہ پروگرام خزانہ، ثقافت اور روزگار کے وزیر ڈاکٹر حسیب درابوں کی ایماء پر پیش کئے گئے۔ سیریز کا دوسرا پروگرام ۲۳؍ مئی کو بادام واری میں پیش کیا گیا جس میں نسیم الحق، منیر احمد میر، درباری لال، روہت شرما، محسن دلشاد اور دیگر فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ سنگت کرنے والوں میں امتیاز احمد ملک، محمد یاسین، محمد امین، عبدالمجید اور محمد مقبول شامل تھے۔ سیریز کا تیسرا پروگرام باداری میں ہی ۲۴؍ مئی کو منعقد ہوا جس میں کلام صمد میر پیش کیا گیا۔ پروگرام کی ابتدا میں صمد میر پر پروفائل پڑھا گیا اور اس کے بعد سنطور پر تعارفی نوٹ پیش کیا گیا۔ معروف لوک فنکاروں محمد یوسف چراری اُن کے ہمنواؤں، فیروز احمد شاہ اور اُن کے ہمنواؤں نے صمد میر کا کلام پیش کیا جس کو حاضرین نے بہت پسند کیا۔ ۲۹؍ مئی کو اقبال پارک سرینگر میں کلام رسول میر پیش کیا گیا۔ رسول میر کے بارے میں مختصر سا پروفائل پیش کیا گیا جبکہ فنکاروں میں غلام محی الدین آرہ بلی، اُن کے ہمنوا، نثار احمد ڈولوال اُن کے ہمنوا، حسینہ اختر اور اُن کے ہمنواؤں کے ساتھ محمد اسماعیل بٹ شامل تھے۔ ۷؍ جون کو بادام واری میں کلام عبدالاحد زرگر پیش کیا گیا جس میں قاضی رفیع، نسیم الحق اور اسد انجم نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ۱۴؍ جون کو بادام واری ہی میں کلام رسا جاودانی پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مصوری کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروگرام میں گلزار احمد گنائی، قاضی رفیع اور نسیم الحق نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام میں تمبکھ ناری سے متعلق ایک نوٹ بھی پڑھا گیا۔ پروگرام میں جن دیگر فنکاروں نے حصہ لیا اُن میں راہل باھردواج، ظہور احمد بٹ، عبدالرشید شاہ، عمر مجید، بشیر احمد شاہ اور عبدالمجید شاہ شامل ہیں۔ اس پوری سیریز کے لئے خاص طور سے بینر وغیرہ بنوائے گئے تھے اور پروفائل تیار کرنے کے لئے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئیں تھیں۔ ہزاروں لوگوں نے ان پروگراموں کا مشاہدہ کیا اور ثقافتی روایات کے فروغ کے لئے اکیڈمی اور جے این کے بینک کی کوششوں کو سراہا۔ پروگراموں میں شہر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ہزاروں شائقین شرکت کرتے تھے۔ پروگرام کے دورن بادام واری میں اکیڈمی کی طرف سے مصوری کے نادر نمونوں اور قدیم تصاویر پر مبنی ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس کا مشاہدہ ہزاروں افراد نے کیا۔ اس نمائش کا مقصد نوجوانوں میں مصوری اور فوٹوگرافی کا فن ہر دلعزیز بنانا تھا۔

Art for All
Every Sunday